کاش! یہ انتظار لاحاصل رہتا از قلم ثمرین شیخ

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

کاش! یہ انتظار لاحاصل رہتا

از قلم

ثمرین شیخ

www.novelsclubb.com

کچھ کردار جی کر تو تھوڑے عرصے یاد رہتے ہیں

مگر کچھ خاص کردار ہوتے ہیں جو مر کر بھی ہمیشہ یاد رہنے کے لیے امر ہو جاتے ہیں

یادِ ماضی عذاب ہے یارب۔۔۔۔۔

چھین لے مجھ سے حافظہ میرا۔۔۔۔۔

سیاہ سلکی لمبے بال جو اس وقت بینڈ کی مدد سے بندھے ہوئے تھے ہاتھ میں کافی کا بھاپ اڑتا مگ تھامے وہ کھڑکی کے ساتھ شانہ لگائے وہ باہر برستی بارش کو دیکھ رہی تھی یاں یہ کہنا بہتر ہے کہ کھوئی ہوئی تھی۔۔۔۔

زمر زمرر زمرررررر۔۔۔۔۔۔ کہاں کھوئی ہو یار۔۔۔۔؟؟ مریم کے زور سے جھنجوڑنے پر وہ ہڑبڑائی۔۔۔

نہیں وہ میں کافی۔۔۔پی۔۔۔۔۔!!!زمر نے ہاتھ میں پکڑا کافی کا مگ دیکھا جو ٹھنڈا ہو گیا تھا۔

مگر مریم کے سامنے بھرم رکھنے کے لیے ٹھنڈی کڑوی کافی ایک ہی گھونٹ میں حلق میں اتار گئی

زمر۔۔۔۔۔مریم نے بے بسی سے زمر کو بلایا

(کیا تھی وہ لڑکی اور کیا ہو گئی تھی)۔۔۔

ہاں ہاں۔۔۔بولو مریم میں سن رہی ہوں بے زاری سے کہا تھا

دیکھو میں تمہاری دوست ہوں دشمن نہیں۔۔۔۔۔

کیوں خود کے ساتھ ساتھ مجھے بھی ازیت دے رہی ہو۔۔۔۔

زمر تم کیوں نہیں سمجھتی "تمہارا انتظار لاحاصل ہے" تم بس ایک جھلک کے پیچھے خود کو برباد کر رہی ہوں مریم نے اب کے ذرا چلا کر کہا۔۔۔

Samreen Sheikh Writes

مریم تمہارے لیے فقط وہ ایک نظر ہو گی مگر میرے لئے جیسے ساری کائنات اس وجود میں سمٹ آئی ہے جس میں نے آنکھوں میں قید کرنے کی چھوٹی سی کوشش کی اور انتظار.....ایک گہری سانس لی۔

کبھی کبھی "لاحاصل انتظار" بھی بڑی لذت دیتے ہیں

جتنے غصے سے مریم نے سوال پوچھا تھا کہ اتنے ہی سکون سے زمر نے جواب دیا تھا۔۔

مریم اس لڑکی کو دیکھ کر رہ گئی جو اپنی عمر سے کہیں بڑی باتیں کر رہی تھی وہ سوچ رہی تھی کیا تھی وہ لڑکی

وہ جذباتی تھی جھلی تھی مگر کبھی اس طرح کی احمقانہ باتیں نہیں کی تھی۔۔۔

زمر مجھے کسی مستقل پریشانی میں مت ڈالنا یار۔۔۔

دل۔ہی دل میں دعا گو تھی۔۔۔۔

زمر اور مریم ایک ہی کالج میں پڑھتی تھی اور ایک ہی ہاسٹل میں رہائش پذیر تھی

اتفاق سے یا خوش قسمتی سے دونوں روم میٹ تھیں۔۔۔۔

زمر بہت شوق چنچل لڑکی تھی اور ذہین بھی تھی اپنے ماں باپ کی اکلوتی بیٹی جو

دوسرے شہر میں پڑھائی کے سلسلے میں آئی تھی مگر دو مہینے پہلے ہوئے حادثے کی

وجہ سے وہ شوق چنچل لڑکی کئی کھو گئی تھی۔۔۔۔۔

حادثہ۔۔۔!!!!

مریم کے لئے تو وہ حادثہ تھا مگر چند حادثے بہت حسین ہوا کرتے ہیں جیسے زمر کے

لئے۔۔۔۔

مریم گاؤں سے شہر پڑھنے کے لئے آئی تھی کہ اس کے گاؤں میں میٹرک تک ہی

سکول موجود تھے تو اس نے لاہور کے ایک کالج میں داخلہ لیا وہاں قریب ہاسٹل

میں زمر کے ساتھ

سی رہائش پذیر تھی مریم بھی پھنس محبت اور باتونی سی لڑکی تھی، محبت کرنے والی

اسے زمر کے ساتھ ایک سال ہونے کو آیا تھا دونوں کی دوستی دن بادن بڑھتی ہی

آئی تھی سب کچھ ایک دن صحیح چل رہا تھا اگر دو ماہ پہلے وہ واقعہ نہ ہوا ہوتا مریم خود

کو آج بھی کوستی تھی اس دن زمر کو زبردستی باہر لے جانے پر۔۔۔۔۔

Samreen Sheikh Writes

دو ماہ پہلے !!!۔۔۔۔

زمر زمر۔۔۔۔۔لڑکی کب سے سو رہی ہو مریم نے قدرے جھنجلا کر اسے دیکھا جو

پورا استبل بیچ کر سو رہی تھی

www.novelsclubb.com

کیا ہے یار۔۔۔۔؟؟ میرو سونے دے نہ مشکل سے تو چھٹیاں نصیب سے ہوئی ہیں

زمر نے کروٹ بدل کر منہ تکیے میں چھپا لیا۔۔۔۔

پہلی بات مجھے میرو مت کہو سخت چڑ ہے مجھے اس بے ہودہ نام سے

تو اور کیا جان من کہو۔۔۔۔

شرارت سے بھرپور آواز آئی

شٹ اپ۔۔۔۔۔۔

یار زمر اٹھ جاؤ نا یار تم نے سارا چھٹیاں سو کر گزارنی ہیں او نہ تھوڑی دیر کے لئے شاپنگ پر چلتے ہیں

چل نہ میری سویٹ سونہ میری زمی مریم بھرپور لجھاہٹ کے ساتھ کہا

پھر تیری فیورٹ آئسکریم میری طرف سے اب کے مریم نے زمر کو لالچ دی۔۔۔

یار ہیں رو تجھے اچھے سے پتا ہے آئس کریم کے نام پر میں اٹھ جاؤں گی زمر نے خفگی سے انگرائی لیتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا اگر اتنا مسئلہ ہے تو رہنے دے میں خود چلے جاتی ہوں مریم نے ایک اچٹکی سی نگاہ زمر پر ڈالی جو انگڑائیاں لے رہی تھی

ن۔۔ن۔ نہیں۔ نہیں میں اٹھ گئی مریم کے صاف انکار پر زمر سٹپٹا گئی

میں۔۔میں۔۔ میرا مطلب ہے کہ اگر تو اتنا کہتی ہے تو چلتے ہیں یہ کہہ کر وہ چھپاک

سے وہ واش روم میں گھس گئی پیچھے مریم تاسف سے بکھرے ہوئے کمرے کو صحیح

کرنے لگی

یہ لڑکی ایک نمبر کی پھوہڑ ہے۔۔۔۔۔

مریم نے سر پیٹ لیا۔۔۔۔

حال !!!۔۔۔۔۔

اپنے بیڈ پر بیٹھی غائب دماغی سے کتاب کے اوراق چھان رہی تھی جب مریم وہاں

آئی

زمر۔۔۔

مریم خاصی تھکی تھکی سی تھی آج

زمر۔۔۔زمر کے نہ جواب دینے پر وہ اونچا بولی

کیا ہے مریم۔۔۔؟؟ کیوں چلا رہی ہو۔۔۔کان ہیں میرے پاس

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ بھی چیخی۔۔۔۔۔۔

تم بھی تو میری ایک آواز میں بات نہیں سنتی ہو مریم کی آواز میں چھپا درد محسوس کر

کے زمر نے ہاتھ میں پکڑی بک بند کردی

اور اٹھ کر اس کے پاس آئی اسے اپنے رویے پر افسوس ہوا

ہاں بولو مریم نرمی سے بولا

یار میں تمہاری فیورٹ آئسکریم لائی ہوں کھاؤ گی

نہیں مریم میرا بلکل بھی دل نہیں کر رہا آئس کریم کے ذکر پر اس کی آواز بھر آئی

اس دن بھی تو اپنی فیورٹ آئس کریم کھانے کے لئے ہی گئے تھے۔۔۔۔

مریم کے بھی دماغ میں ایک دم سے جھماکہ سا ہوا

سوری زمر مجھے یاد نہیں تھا مریم نے شرمندگی سے کہا کوئی بات نہیں مریم زمر

نے جبراً مسکراہٹ سے کہا

زمرررر۔۔۔پلیز ایک دفعہ مجھے میرو کہہ دو میں بہت مس کر رہی ہوں تمہارے

منہ سے میرو سننے کے لیے

مریم میرو میرو۔۔۔۔۔۔یہ کہتے ہوئے زمرد دھاڑے مار کر رونے لگ پڑی تو میرو

مجھ سے نہیں برداشت ہو رہا۔۔

وہ آج پھر اپنی دوست کے گلے لگ کر رو دی

یاد کرنے پہ بھی دوست آئے نہ یاد۔۔۔۔۔

دوستوں کے کرم یاد آتے رہے۔۔۔۔۔

شششش۔۔کچھ نہیں بس سو جاؤ میری جان تمہاری طبیعت نہیں صحیح۔۔۔۔

مریم نے پریشانی سے اسے دیکھا اس کی بدلتی ہوئی کیفیت مریم کو پریشان کر رہی

تھی اس کا دل کچھ غلط ہونے کا اندیہ دے رہا تھا۔۔۔۔۔۔

اللہ پاک سب خیر رکھنا۔۔۔۔۔

****

کچھ واقع رونما ہوتے ہیں۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زندگی بھر کی ازیت دینے کے لیے۔۔۔۔۔

دو مہینے پہلے!!!۔۔۔۔

وہ دونوں ڈیڑھ گھنٹے سے شاپنگ کر رہی تھی۔۔۔

جب ایک بار پھر زمر بولی۔۔۔

یار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میر و چلو یار میں تھک گئی ہوں چل نا آئس کریم کھاتے ہیں

زمر نہ لجاہٹ سے کہا۔۔۔

افففف۔۔۔زمر میں تو آئسکریم کا نام لے کر ہی پچھتائیں تم مجھے آئسکریم کا رونہ

ڈیرھ گھنٹے میں سو مرتبہ رو چکی ہوں

مریم کی بات پر زمر نے منہ پھلا لیا

اچھا میری ماں چلو اور وہ دونوں آئسکریم پارلر سے اپنی فیورٹ آئسکریم لے کر ٹیبل

کی طرف چل دی۔۔۔۔۔۔

یار زمر میرا والٹ۔۔۔؟؟اۂسکریم سے انصاف کرتی زمر سے مریم نے پوچھا

www.novelsclubb.com

ارے تمہارا والٹ ہے نہ تو تمہارے پاس ہو گا نہ

زمر میرا والٹ تمہارے پاس تھا مریم نے اس کے ہاتھ سے آئس کریم کا کپ کھینچ کر کہا

کپ کھینچے جانے کے بعد زمر اپنے حواسوں میں آئی ایک دم سے اس کے دماغ میں جھماکہ ہوا

اووو۔۔۔شٹ تمہارا والٹ تو کیش کاونٹر میں ہی رہ گیا زمر مریم نے دانت پیسے اس میں میرا ضروری سامان ہوسٹل کارڈ تھا یار غلطی سے ہو گیا میں بھی لائی

www.novelsclubb.com

زمر نے کاؤنٹر کے پاس جا کر نظر گھمائیں اسے مریم کا والٹ نظر آیا شکر ہے مل گیا نہیں تو میر و نے مجھے۔۔۔۔۔۔

شکر کرتے مری کے ایک دم سے کسی سخت چیز سے ٹکرائی

ہائے امی میرا سر۔۔۔۔۔۔

سوری۔ی۔ی۔۔۔

مقابل کی گھمبیر آواز سن کر زمر اسکی طرف پلٹی۔ی۔ی

بس یہی وہ لمحہ زمر کو لگا ہر چیز ساکت ہو گی

اسے محسوس ہوا،اک لمحے کے لیے محسوس ہوا کہ وقت تھم گیا ہے اور اسی ایک

لمحے میں ایک زندگی جی لی

مگر وہ ایک لمحہ ہی تو تھا۔۔۔۔۔۔

کوئی اتنا حسین کیسے ہو سکتا ہے؟

زمر کے دل نے سوال کیا زمر کو بھول گیا وہ کہاں کھڑی تھی اس کے ہاتھ میں مریم

کا والٹ نیچے گر گیا اسے کوئی ہوش ہی نہیں

مقابل اس کے اس طرح سٹل ہو جانے پر ناگوار سی نظر ڈال کر وہاں سے کب کا چلا

گیا

مرتا ہے جو محبوب کی ٹھوکر پہ نظیر آہ۔۔۔۔۔۔

پھر اس کو کبھی اور کوئی لت نہیں لگتی۔۔۔۔۔

زمر زمر کہاں گم ہو جاتی ہو ایک تو تمہاری حرکتوں سے اللہ بچائے

وہ مریم وہاں۔۔۔۔!!!

وہاں قدر اشارے کر رہی ہو اللہ کی بندی

میرا والٹ کہاں ہے ؟؟؟

اور میرا پرس لو یہ تو زمین میں پڑا تھا تم بہت لاپرواہ ہو

زمر۔۔۔مریم نے غصے سے کہا

نہیں نہیں میرو وہ تھا یہاں پر

یار میں کتنی دفعہ کہا ہے مجھے میرو نہ۔۔۔۔مریم کے باقی کے الفاظ اس کی آڑی

رنگت دیکھ کر بیچ میں ہی رہ گئے

کون زمر کون تھا وہاں !!؟؟

کون تھا زمر مریم نے اس کے شانوں سے پکڑ کر جھنجھوڑا

ساحر!!....

کون ساحر مریم نے نہ سمجھی سے زمر کی طرف دیکھا

ہاں مریم ساحر اور جادو گر جس نے مجھے اپنے سحر میں قید کر لیا ہے۔۔

زمر تم نہ فضول باتیں مت کرو

مریم اس کے خواب ناک لہجے سے ڈر گئی

اس دن کے بعد زمر نے اسے بہت ڈھونڈا مگر کہتے ہیں نہ ہر چیز کا ایک وقت ہوتا ہے

اس دن سے زمر گم سم سی ہو گی

ہر وقت ایک ہی خیال

مریم نے یہ تک کہہ دیا تھا اس پر سایہ ہوا ہے۔۔۔۔۔

وہ زور زور سے ہنس دیتی

مریم تم بھی نہ تمہاری دوست پر سایہ نہیں ہوا محبت مہربان ہوئی ہے۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور جب محبت کسی پہ مہربان ہوتی ہے تو یاں تو

اس کے وجود سے ہی انکاری ہو جاتے

اپنے کہے لفظوں سے پھر جاتے

یاں پھر محبت کی پکار پہ انہیں سر تسلیم خم کر جاتے ہیں۔۔۔۔۔

فضول مت بولو مار کھاؤ گی یہ عمر نہیں ہے تمہاری محبت کرنے کی۔۔۔۔۔

ہم بس پڑھنے آئے ہیں یہاں پر

مریم ہمیشہ کی طرح اس کے جزباتی ڈائیلاگز پر جھنجھلائی۔۔۔۔

او کے میری پیاری ماں ہم نہیں کہتے محبت کو کچھ وہ اپنے راستے خود بناتی ہے۔۔۔۔

مریم نے تاسف سے دیکھا

اب اللہ سے دعا تھی اس کی دوست سدا خوش رہے۔۔۔

خواب کا انتظار ختم ہوا۔۔۔۔۔

آنکھ کو نیند سے جگاتے ہیں۔۔۔۔۔

حال!!!۔۔۔۔

صبح کا وقت تھا کوئی بیٹھے لیٹے وجود کو کب سے اٹھا رہا تھا(ایک منٹ یہ الٹ کیسے ہو گیا زمر کب سے مریم کو اٹھا رہی تھی)۔۔۔ خیر

مریم اٹھ رہی ہو کہ نہیں

ہی۔ کیا ہوا۔۔۔؟؟؟

مریم ایک دم سے اٹھی

زمر طبیعت تو ٹھیک ہے نا تمہاری۔۔۔؟؟؟ مریم نے اس کے ماتھے پر ہاتھ کی پشت لگائی

ہاں میری طبیعت تو ٹھیک ہے مگر تمہاری نہیں لگ رہی

زمر نے مریم کا ہاتھ جھٹکا۔۔

کالج نہیں جانا کیا سیکنڈ ایئر سٹارٹ ہو گئی اور کتنی کلاسیں لی ہم نے پتہ ہے کہ یاں

اس بار پکا فیل ہونے کی تیاری ہے۔۔۔

مریم کب سے آنکھیں پھاڑے زمر کو دیکھ رہی تھی

اوئے ایسے کیوں دیکھ رہے ہو مجھے جیسے آخری بار دیکھ رہی ہوں زمر نے شرارت سے کہا

تمہارے منہ میں خاک

فضول ہی بولنا تم زمر، مریم نے زمر کے سر پر چپت لگائی اور واش روم میں چلی گئی

پیچھے زمر بیڈ پر بیٹھ گئی پتا نہیں کیوں آج اس کی عجیب سی کیفیت ہو رہی تھی کچھ الگ سا تھا جیسے آج اس کا انتظار ختم ہونے والا ہے اسے سکون ملنے والا ہے

میر ورڈ کراس کرا دے پلیز تجھے پتا ہے نہ مجھے ڈر لگتا ہے

زمر کبھی کبھی لگتا ہے تو میری اولاد ہے مریم نے سر پیٹا اور اس کا ہاتھ پکڑ

www.novelsclubb.com

وہ دونوں باتیں کرتی ہوئی کالج میں داخل ہوئیں مریم نے گہری سانس لی آج ہو

خوش تھی کہ زمر اس کے ساتھ ہے اسے لگا کہ اس کی دوست پھر سے ٹھیک ہو

رہی ہے اسے لگا کہ اسے اس کی پرانی زمر مل جائے گی

وہ اس بے تکی یاد سے نکل آئی ہے۔۔۔۔

کیا واقعی۔۔۔۔۔؟؟؟

وہ ابھی اپنی کلاس کی طرف جانے لگی تھی کے انہیں لڑکیوں کے قہقہوں کی آواز

نے اپنی طرف متوجہ کیا۔۔۔

یار تجھے کہا تھا اس ہینڈسم کو پرپوز کرنا ہے تو ساتھ والے کو کر آئی

یار وہ بہت سڑیل تھا میں تو ڈر سے یہ کہہ آئی ہوں کہ ہم truth or dare

کھیل رہے تھے نہیں تو ایسا لگ رہا تھا کہ وہ ہینڈسم مجھے زمین میں گاڑ دیتا

غیر آرادی طور پر زمر نے ان لڑکیوں کے اشارے کی سمت دیکھا

www.novelsclubb.com

زمر کو لگا وقت تھم گیا ہے

زمر زمر تم پھر کھو گئی

مریم وہ ساحر دانستہ طور پر زمر کے منہ سے یہ لفظ نکلے

مریم نے چونک کر زمر کی آنکھوں کی سمت دیکھا جہاں دو آدمی کھڑے تھے ایک کی طرف سے مریم کی پشت تھی ہلکا سا چہرہ نظر آرہا تھا اور دوسرا شخص شاید اس پشت والے لڑکے کو کچھ سمجھا رہا تھا

یار افی میری بات سن اس میں اتنا غصہ کرنے والی کونسی بات ہے

وہ تو بس کھیل رہی تھیں اور ان لڑکیوں نے تجھے کون سا پرپوز کیا ہے جو تو آتش فشاں بن رہا ہے

مجھے کر کے تو دکھائیں میں افنان ملک ان کا منہ توڑ دے

اسٹوپڈ گرلز۔ز۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تجھے معلوم ہے مجھے زہر لگتی ہیں ایسی حرکتیں کرنے والی

یہاں پڑھنے آتی ہیں یاں سٹوپیڈ گیمز کھیلنے

اس کا غصہ کسی صورت کم نہیں ہو رہا تھا جب اسے کسی نے بلایا۔۔۔۔

زمر کہاں جا رہی ہو تم زمر۔۔۔۔

اسے بتانے کہ میں نے اس کا دو مہینے تین ہفتے بارہ دن اور چار گھنٹے تک انتظار کیا اور

"میرا انتظار لاحاصل" نہیں رہا

چہرے سے خوشی جھلک رہی تھی

وہ مجھے آخر مل ہی گیا اس کی آواز فرطِ جذبات سے بھاری ہو گی

ایکسکیوز می۔۔۔۔

زمر نے اسے بلا تو لیا مگر اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیسے اسے بتائے اسے تو شاید اس کا

معلوم بھی نہ ہو

جی کہیں افنان نے روڈ لہجے میں کہا

افنان کے روڈ لہجے پر وہ اور کنفیوز ہو گئی اور ٹینشن میں اپنی انگلیاں مڑورنے لگی۔۔۔

وہ مجھے یہ کہنا تھا کہ میں آپ کو بہت پسند کرتی ہوں میں نے آپ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چٹاخ!!!!۔۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ اپنی دیوانگی بیان کرتی اس کے منہ پر افنان ملک کا بھاری ہاتھ اپنی

چھاپ چھوڑ گیا

جلد باز ارماں ترے دیدار کے۔۔۔۔۔

خون ہو کر آنسوؤں میں بہہ گئے۔۔۔۔۔

زمر کو لگا اس کا دماغ سن ہو گیا ہے وہ ابھی بھی پھٹی پھٹی آنکھوں سے اس شخص کو

دیکھ رہی تھی جس کی وجہ سے اس کی دوست اس سے ناراض ہو گئی تھی جس کی وجہ

سے اس بار وہ اپنے گھر نہیں گئی تھی جس کی وجہ سے وہ دوماہ بے آرام رہی تھی ایک

دم اس کی آنکھیں نمکین پانی سے بڑھ گئی

زمر نے پیچھے کی طرف قدم لینا شروع کر دیا ایک دو تین

پھر رخ موڑ کر بھاگتی چلی گئی

Samreen Sheikh Writes

یار افنان۔ن۔ن۔۔۔

احمد نے افنان کا بازو پکڑا یار تم نے اسے کیوں مارا تو پاگل ہو گیا ہے اب کی بات احمد

نے چلا کر کہا

www.novelsclubb.com

سٹوپڈ لڑکی !! مجھے اپنی پسند گی کے بارے میں بتا رہی تھی اور تو اس۔۔۔۔۔۔۔۔

لڑکی کے لیے مجھ پر چلا رہا ہے

یار۔۔۔۔۔۔احمد نے بے بسی سے اس کی طرف دیکھا جو لڑکی کو مار کر بھی ایسے کھڑا

تھا جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔۔۔۔

وہ افنان کے غصہ سے اچھی طرح واقف تھا

کیا یار احسن سے پوچھو کب آنا ہے اس نے۔۔۔

کب سے اس کا انتظار۔۔۔۔۔

ابھی وہ کچھ بولتا کسی نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا

اپنا نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو احسن کھڑا تھا اچھا تو آ گیا میں کب سے انتظار۔۔۔۔۔۔

تو نے زمر کو کیوں تھپڑ مارا احسن کے بھی وہی سوال پوچھنے پر افنان کا پارہ صحیح میں ہائی ہو گیا۔۔۔۔

کیا ہو گیا ہے تم لوگوں کو کیوں بار بار ایک ہی سوال پوچھی جا رہے ہو

پھر بھی ابھی تو نے ایک لڑکی نے ہاتھ اٹھایا تو مجھے یہ بتا تو نے اسے کیوں مارا

احسن نے اب سنجیدگی سے کہا

یار وہ سٹوپڈ لڑکی مجھے پرپوز کر رہی تھی فضول لڑکیاں کھیل کھیل میں حد پار کر دیتی ہیں

کیا زمر نے تمہیں پرپوز کیا۔۔۔۔۔

امپوسیبل میں مان ہی نہیں سکتا

تو کیا میں جھوٹ بول رہا ہوں اب کے افی دھاڑا

یار میں نے ایسا کب کہا ایک منٹ کالم ڈاؤن مجھے یقین نہیں آ رہا وہ ایسی لڑکی نہیں ہے ایک سال سے کالج میں اور بہت ہی برائٹ سٹوڈنٹ ہے کبھی کوئی شکایت نہیں آئی

آؤ پلیز بس کر دو زمر نامہ، قتل کیا میں نے اس لڑکی کا

بتا تو رہا ہوں لڑکیاں Truth and dare کھیل رہی تھیں یہ بھی ان کے

ساتھ کھڑی تھی تو یہ بھی فضول سی ڈئیر کے لیے آگئی اب افنان نے جھنجھلا کر کہا

ایکسکیوزمی سر ایک لڑکی نے احمد کو بلایا کیوں کہ افنان کی دہاڑ کے بعد کوئی بیوقوفی ہو گا شیر کی کھچار میں ہاتھ ڈالے گا

جی احمد نے اس لڑکی کی طرف دیکھا

سوری سر کسی کی بات سننا غلط ہے مگر ان سر کی غلط فہمی دور کرنے کے لئے میں بتانا چاہتی ہوں اس کی طرف اشارہ کیا جس نے بدلے میں اسے گھورا

کیا!!؟؟؟

سر وہ لڑکی زمر ہمارے ساتھ نہیں کھیل رہی تھی انفیکٹ infact وہ ایسی نہیں ہے میں خود حیران ہوں اس کی حرکت پر....

اس لڑکی نے ان دونوں کے سروں پر بم ہی تو پھوڑا تھا________

تانیہ یار آجاؤ!!! اوکے سر میں چلتی میری کلاس کا وقت ہو گیا ہے وہ لڑکی (تانیہ)

یہاں سے چلے گی مگر پیچھے وہ تینوں چونک گئے۔۔۔

Samreen Sheikh Writes

سر۔ر۔ر۔۔۔اتنے میں ایک لڑکا ہانپتا کانپتا احسن کے پاس آیا سر باہر ہمارے کالج

کی لڑکی بری طرح سے ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے کیا!!!؟؟؟؟

وہ تینوں باہر کی طرف دوڑے

حسین صورت ہمیں ہمیشہ حسین ہی معلوم کیوں نہ ہوتی۔۔۔۔۔

حسین انداز دل نوازی حسین تر ناز برہمی کا۔۔۔۔۔۔

وہ گیلی آنکھوں سے اندھا دھند بھاگی جا رہی تھی دل تھا کہ ابھی پھٹ جائے گا دماغ

بھی بدگمان ہوا جا رہا تھا

ایک لمحے کو خواہش جاگی "کاش یہ انتظار لاحاصل رہتا"

دوڑتے اسے پتا نہ لگا وہ کالج کے گیٹ کو بھی کراس کر گئی ہے

پیچھے اس کو آوازیں آ رہی تھیں مگر وہ ان کو ان سنا کر رہی تھی

مریم زمر کو تھپڑ کھاتے دیکھ غصے میں آئی اس سے پہلے وہ افنان سے پوچھتی زمر کو

وہاں سے سے جاتے دیکھ اس کے پیچھے دوڑی مگر وہ اندھا دھند بھاگی جا رہی تھی

زمر زمر۔۔۔۔پلیز رک جاؤ پلیز زمر

بھاگتے بھاگتے اس کے پاؤں میں پتھر ٹکرایا وہ لڑکھڑا آئی اور سامنے سے آتی بس کو

دیکھ کر اس کا دماغ ماؤف ہو گیا یا اس کو مریم کی آوازیں آ رہی تھی کہ رک جاؤ مگر

اس کے پاؤں تو جیسے شل ہو گئے تھے تھے اور وہ اگلا لمحہ

وہ ہی وقت تھا فقت وہ ہی سب پیارے رشتے یاد آئے وہ آخر میں وہ ہر جائی

\-\-\-\-\-\-

******

مریم زمر کو تھپڑ کھاتے دیکھ غصے میں آئی اس سے پہلے وہ افنان سے پوچھتی زمر کو

وہاں سے سے جاتے دیکھ اس کے پیچھے دوڑی مگر وہ اندھا دھند بھاگی جا رہی تھی

زمر زمر۔۔۔پلیز رک جاؤ پلیز زمر

بھاگتے بھاگتے اس کے پاؤں میں پتھر ٹکرایا وہ لڑکھڑا آئی اور سامنے سے آتی بس کو

دیکھ کر اس کا دماغ ماؤف ہو گیا یا اس کو مریم کی آوازیں آ رہی تھی کہ رک جاؤ مگر

اس کے پاؤں تو جیسے شل ہو گئے تھے تھے اور وہ اگلا لمحہ

وہ ہی وقت تھا فقت وہ ہی سب پیارے رشتے یاد آئے وہ آخر میں وہ ہر جائی

خوب رو جو ایک کا محبوب نئیں۔۔۔۔

ایسے ہر جائی سے ملنا خوب نئیں۔۔۔۔

وہ اڑ کر دوسرے کنارے پر گری دوسرے کنارے پر گری سفید یونیفارم لال ہو

گیا تھا

سڑک پر اس کا خون پانی کی طرح بہہ رہا تھا

زمر مریم لڑکھڑاتی اس تک پہنچیں زمر۔رزمی پلیز آنکھیں کھولو پلیز سڑک کے

بیچوں بیچ لیٹی اس کی عزیز جان دوست بے آسرا پڑی تھی جس کا خوبصورت چہرہ

خون سے بھرا پڑا تھا تھا مریم نے اس کا سر اپنی گود میں رکھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کو بھولی بسری یاد آنکھوں کے سامنے آئیں یار میر ور وڈ کراس کرادے پلیز تجھے

پتا ہے نہ مجھے ڈر لگتا ہے

تیرا کچھ نہیں ہو سکتا زمی اس کے سر پر بہت لگائی۔۔۔

دے اب ہاتھ۔۔۔۔۔

ہیلو مریم بیٹا آپ زرا ہماری زمر کا دھیان رکھنا

تھوڑی لاابالی ہے آپ سے بات کر کے حوصلہ ہوا کچھ۔۔۔۔

جی آنٹی آپ زمین کو میری زمہ داری سمجھیں

شکریہ بچے۔۔۔

آئی سوری آنٹی۔۔۔

مریم کا آنسو زمر کے خون آلود گال پر گرا۔۔۔

وہ تینوں باہر کی طرف دوڑے جب دور ایک ہجوم میں پڑھی لڑکی کو دیکھ کر افنان کے قدم تھمے

وہی تو تھی ابھی تھوڑی دیر پہلے اس کے سامنے تھی جیتی جاگتی اور اب خون وخون

احسن اور احمد اس کی طرف بڑے ہٹو سارے کوئی ایمبولینس کو کال کرے احمد چیخا ۔افنان بھی آگے بڑھتا کے ہجوم سے آتی آواز نے ایک دفعہ پھر اس کے قدم تھما گئی

مجھے لگتا ہے مر گئی بیچاری کیسے خون خون پڑی ہے

نہ جانے کون کمبخت تھا گاڑی مار کے بھاگ گیا کتنی خوبصورت اور جوان ہے

مر گئی مر گئی۔۔۔۔۔بچاری ایسی موت کسی کو نہ آئے

مر گئی بچاری

غم والم کا بھی احساس اب نہیں ہوتا۔۔۔۔۔

شعور و فکر و نظر کا عجیب عالم ہے۔۔۔۔۔

بچاری۔۔!!!!!اسے لگ رہا تھا سارے اس کو سنا رہے ہیں

میں نے کچھ نہیں کیا میں نے کچھ نہیں کیا افی افی۔۔۔۔۔

Samreen Sheikh Writes

آہ۔۔ہاں۔!!!وہ ہوش میں آیا میں اور احسن ہسپتال جا رہے ہیں

میں بھی آتا ہوں ایمبولینس میں بیٹھا اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا اس کے ہونٹ مسکرا رہے

تھے جیسے اس کو کوئی سکون ملا ہو

ہسپتال پہنچ کر اسے فٹافٹ ایمر جنسی روم میں شفٹ کیا گیا

دیکھیں ہمیں بلڈ کا رینج کر کے دیں ان کی حالت بہت critical ہے نرس ان کو

کہہ کر آگے چلی گئی

م۔۔میرا خون لیں لے مریم کی سانسیں اٹکی ہوئی تھی

چلیں آپ ہمارے ساتھ

نرس مریم کو اپنے ساتھ لے گئی آئی ایم سوری آپ کا بلڈ گروپ میچ نہیں کیا

تو تو میں کیا کروں مریم نے نرس کو جھنجھوڑا تھا وہ پاگل سی لگ رہی تھی

ان کا اوپوزیٹو ہے آپ جلدی سے ارینج کریں

افنان ڈاکٹر کے اشارے پر اندر گیا

تھوڑی دیر میں خون کا انتظام ہوا مریم دیوار کے ساتھ لگی گھٹنوں کے بل بیٹھی

آپریشن روم کے اوپر لگی لال بتی کو دیکھ رہی تھی بنا۔پلکیں

جھپکائے۔۔۔۔!!!!

جب اوپریشن تھیٹر سے ایک دم سے ڈاکٹرز باہر آئے۔۔۔۔ڈاکٹر مریم فوراان کی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

طرف لپکی

دیکھیں۔۔۔۔

کیا مجھے بتائیں کہا ہے میری زمر۔۔۔۔

آئی ایم سوری!!!!!

ان کا خون بہت زیادہ بہہ گیا تھا اور سر کے پیچھے حصے میں کافی گہری چوٹ لگی تھی

جس کی وجہ سے وہ سروائو نہیں کر سکی

اللہ آپ لوگوں کو صبر دے

ن ن۔ نہیں۔ نہیں۔ نہیں۔۔۔ مریم بہت زور سے چیخیں مار رہی تھی

اتنی دیر میں نرس زمر کی بوڈی باہر لے آئیں جس کے چہرے کی مسکراہٹ بتا رہی

تھی وہ کتنے سکون میں ہے دنیا کے فریب سے آزاد ہو کر [اپنے انتظار

"لاحاصل" ہاں حاصل ہو کر بھی لاحاصل انتظار سے چھٹکارا پا کے سکون اور

مطمئن]

زمی زمی۔۔۔۔پلیز اٹھو تم مجھے چھوڑ کر نہیں جا سکتی

پلیز نمبر پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔

میں کیا جواب دوں گی آنٹی کو

زمر میں کہہ رہی ہوں اٹھو زمر میں میں تمہے لگا دوں گی زمر علی اٹھو کس کے لیے

چھوڑے جا رہی ہو مجھے

کہا تھا نہ مت خوار کروا اپنی ذات کو اس لاحاصل ذات کے لیے

افنان نے کرب سے دیکھا تھا اس کے مسکراہٹ زدہ چہرے کو جو خود تو چلی گئی مگر اسے انتظار تھما کر اس کا اطمینان چھین کر اسے "لاحاصل انتظار" دے کر جس میں حاصل کی کوئی کرن نہیں تھی اس کا "انتظار لاحاصل" تھا "لاحاصل" ہی رہنا تھا

اس گلٹ کے ساتھ اس کے غصے کی وجہ سے ایک زندگی ختم ہو گئی۔۔۔۔۔۔

اختتام!!!!!